وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سیّد شبّیر احمدؒ

قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ)

50۔ لوئر مال نزد M.A.O کالج لاہور

فون: 7242265 , 7242266 فیکس: 7324904 - 42 +92
E-mail: qat@lcci.org.pk info@quranasan.org
www.quranasan.org & www.asanquran.com

آیاتہا ۷ (۱) سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۵) رکوعاتہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے
الْعٰلَمِيْنَ ○	سب جہانوں کا ○
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بڑا مہربان، نہایت رحم والا ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○	مالک روزِ جزا کا ○
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○	دکھا ہم کو راستہ سیدھا ○
صِرَاطَ الَّذِيْنَ	راستہ اُن لوگوں کا کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ	انعام فرمایا تُونے اُن پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا)
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ع	اور نہ بھٹکنے والے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ۱	الف ،لام ،میم ۱
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛ هُدًى	اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں، ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۲	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ۲
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳	رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ۳
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۴	وہ یقین رکھتے ہیں ۴

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ
یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی

وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٥
اور یہی ہیں فلاح پانے والے ٥

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بیشک وہ لوگ جنہوں نے (ان باتوں کو ماننے سے) انکار کردیا

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو

لَا يُؤْمِنُونَ ٦
وہ ایمان نہ لائیں گے ٦

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
مُہر لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ
اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر (پڑ گیا ہے) پردہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٧ ع ١
اور اُن کے لیے ہے عذاب عظیم ٧

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ
اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر

وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ٨ وقف لازم
اور آخرت کے دن پر، حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ٨

يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا
دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے

وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ
جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو

وَمَا يَشْعُرُونَ ٩
لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ٩

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ
ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہذا اور بڑھا دیا اُن کا

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ
اللہ نے مرض اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب،

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ١٠
بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ١٠

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،

قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ١١
تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ١١

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

مگر اُنہیں شعور نہیں ﴿١٢﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف، خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿١٣﴾
اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿١٤﴾
(جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جارہا ہے اُنہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿١٥﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿١٦﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو
تو سلب کر لیا اللہ نے اُن کا نُور اور چھوڑ دیا اُن کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿١٧﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾	نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾
اَوْ كَصَيِّبٍ	یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے
مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ	آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک
وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ	اور چمک، ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ	کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ	اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے
بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾	ان منکرینِ حق کو ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ ۭ	قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،
كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَھُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ	جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ	اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، اُن پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَھَبَ بِسَمْعِهِمْ	حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا اُن کی سماعت
وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	اور بصارت ہی کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع ۲	پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً	اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۗ
وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ
وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۗ

بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)
درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿٢٢﴾
اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت
اس کی مانند اور بلالو اپنے سب حمائیتیوں کو بھی
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿٢٣﴾
لیکن اگر تم (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے
تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان
اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿٢٤﴾
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،
بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،
جب بھی دیا جائے گا اُنہیں اُن باغوں میں سے کوئی پھل
کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں
اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا اُنہیں پھل ملتا جلتا۔
اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾
بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل
کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ وقف لازم
كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ
وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ ع ٣
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ

اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے
اُن کے رب کی طرف سے (آیا) ہے، لیکن وہ لوگ جو
ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی
ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے
بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعہ سے بہتوں کو۔
اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ﴿٢٦﴾
جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اُن (رشتوں) کو
کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا
اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔
یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اُٹھانے والے ﴿٢٧﴾
کیسے کفر کا رویّہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم
بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں
پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،
پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿٢٨﴾
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،
سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے
سات آسمان۔ اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿٢٩﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً
قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا
مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ٣٠
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي
بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ٣١
قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا
مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ٣٢
قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ
فَلَمَّا أَنبَأَهُم بِأَسْمَائِهِمْ
قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي
أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ٣٣
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔
تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ٣٠
اور سکھائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)،
پھر پیش کیا اُن کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ٣١
اُنہوں نے عرض کیا: پاک ہے تیری ذات نہیں ہمیں علم مگر
اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ٣٢
اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام اُن کے،
پھر جب بتا دیے آدمؑ نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؛
اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
اور وہ بھی جو تم چُھپا رہے ہو ٣٣
اور جب حُکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ ڭ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿٣٤﴾
اور ہم نے کہا، اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں
اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿٣٥﴾
پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اُتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
ایک وقتِ خاص تک ﴿٣٦﴾
پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٣٧﴾
ہم نے کہا، اُتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿٣٨﴾
اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ
اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں

بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾
وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۰﴾

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ
اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا
اور نہ بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾
میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿۴۱﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر

وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾
اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿۴۲﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ
اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتابُ اللہ کی۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾
تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿۴۴﴾

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ
اور بیشک یہ بہت گراں ہے

اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝۴۵
سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ۝۴۵

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
جو سمجھتے ہیں کہ انہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝۴۶ ع
اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۝۴۶

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷
تمہیں فضیلت بخشی تھی اہلِ جہان پر ۝۴۷

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے

شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۴۸
اور نہ ہی اُنہیں مدد پہنچے گی ۝۴۸

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
جنہوں نے مُبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
تمہاری عورتوں کو۔ اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۴۹
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۝۴۹

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۰
تمہارے دیکھتے دیکھتے ۝۵۰

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ
پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ٥١
اور تم ظلم کر رہے تھے ٥١

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٥٢
تاکہ تم شکر گزار بنو ٥٢

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ
اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ٥٣
تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ٥٣

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم،

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ
یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥٤
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ٥٤

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ٥٥
تمہارے دیکھتے دیکھتے ٥٥

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٥٦
تاکہ تم شکر گزار بنو ٥٦

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
من و سلویٰ۔ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ
عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا

عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا اُنہوں نے ہمارا کچھ
بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ﴿٥٧﴾
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہُوئے
اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کریں گے ہم خطائیں تمہاری
بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ﴿٥٨﴾
مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے
جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا اُن سے لہٰذا نازل کیا ہم نے
ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ﴿٥٩﴾
اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے
کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر۔ سو پھوٹ نکلے
اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو
اللہ کے دیئے ہُوئے رزق میں سے اور مت پھرو
زمین میں فساد پھیلاتے ﴿٦٠﴾
اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم
ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ
خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ
النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ٦١ ع
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ ٦٢
وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
اُگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰ نے کہا
کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
بہتر ہے؛ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے۔ اور مسلط ہو گئی
اُن پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لیے ہُوا کہ وہ
انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ٦١
بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
یہودی ہُوئے اور عیسائی اور صابی، (ان میں سے) جو بھی
ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
تو اُن کے لیے ہے اجر اُن کا اُن کے رب کے پاس
اور نہ کسی قسم کا خوف ہے اُن کے لیے اور نہ وہ
کبھی غمگین ہوں گے ٦٢
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اُٹھا لیا تھا
تمہارے اُوپر کوہ طور کو۔ (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ وَّاذۡکُرُوۡا
اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا

مَا فِیۡہِ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾
ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿۶۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ ۚ فَلَوۡلَا
پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد ، سو اگر نہ ہوتا

فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ لَکُنۡتُمۡ
اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم

مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۶۴﴾
تباہ و برباد ﴿۶۴﴾

وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِیۡنَ
اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے

اعۡتَدَوۡا مِنۡکُمۡ فِی السَّبۡتِ فَقُلۡنَا
توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے

لَہُمۡ کُوۡنُوۡا قِرَدَۃً خٰسِئِیۡنَ ﴿۶۵﴾
اُن سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿۶۵﴾

فَجَعَلۡنٰہَا نَکَالًا
اس طرح بنا دیا ہم نے (اس واقعہ کو) باعثِ عبرت

لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہَا
اُن لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے

وَمَا خَلۡفَہَا وَمَوۡعِظَۃً
اور اُن کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۶﴾
ڈرنے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖۤ اِنَّ اللّٰہَ
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ

یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَۃً ؕ قَالُوۡۤا
حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے ۔ کہنے لگے،

اَتَتَّخِذُنَا ہُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ
کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق ؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ

اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡجٰہِلِیۡنَ ﴿۶۷﴾
اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿۶۷﴾

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّکَ
وہ بولے ، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے

یُبَیِّنۡ لَّنَا مَا ہِیَ ؕ قَالَ
کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو ؟ موسیٰؑ نے کہا

اِنَّہٗ یَقُوۡلُ اِنَّہَا بَقَرَۃٌ لَّا فَارِضٌ
بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی

وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور نہ بچھیا۔ (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے۔
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾	لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جا رہا ہے ﴿٦٨﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا؟
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	موسیٰؑ نے کہا، بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ	زرد رنگ کی، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے
النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾	دیکھنے والوں کا ﴿٦٩﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ	کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو؟ بیشک گائے
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ	مشتبہ ہو گئی ہے۔ ہم پر اور بیشک ہم اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے ﴿٧٠﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو
وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، صحیح وسالم،
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات۔
فَذَبَحُوْهَا	بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اُسے
ع وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾	اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿٧١﴾
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ	اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ	اس کے بارے میں۔ اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ
وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ
يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اُس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿٧٢﴾
لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے۔
(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو
اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾
پھر سخت ہوگئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،
گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)
اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں
جن میں سے نہریں۔ اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو
پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی۔ اور ان میں تو
ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔
اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ﴿٧٤﴾
(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ
ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟
حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سُنتا ہے
اللہ کا کلام پھر ردّ و بدل کر دیتا ہے اس میں،
بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بُوجھتے ﴿٧٥﴾
اور جب ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں (محمدؐ پر)
تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں
ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں: کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر ؟
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦	تمہارے رب کے حضور ۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟ ۝٧٦
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧	وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ؟ ۝٧٧
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨	اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ۝٧٨
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ	پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ	تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں
هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ	یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	حقیر معاوضہ ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩	اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ۝٧٩
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ	اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	چند دن گنتی کے ۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ	کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے ؟
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠	ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ؟ ۝٨٠

بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ
کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو

خَطِيۡٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِۚ
اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ،

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک عمل بھی

اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِۚ
وہی ہیں اہلِ جنّت ۔

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع ٩
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے

لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ
کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ

اِحۡسَانًا وَّذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى
حسنِ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا
اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات

وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ ۔

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ
مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے

وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾
اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم

دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ
آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے

ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾
پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ
پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو

وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ
اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے،

تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ
چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے ۔

وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى
تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ
عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ
بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ
اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ
وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾
اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ز
فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ
وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَقَفَّيۡنَا
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيۡنَا
عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ وَاَيَّدۡنٰهُ
بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا
لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ

اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر، حالانکہ سرے سے حرام تھا
تمہارے لیے اُن کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ؛
سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
سوائے رُسوائی کے، دُنیاوی زندگی میں
اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
دُنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔
لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
اور نہ اُن کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿۸۶﴾
اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے
بعد موسیٰؑ کے رُسول اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اُس کی
رُوح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی
آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو
خلاف تھے تمہاری خواہشاتِ نفس کے، تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۭ
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا
عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

پھر بعض رسُولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿٨٧﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہُوئے ہیں ۔
نہیں ، بلکہ لعنت بھیج دی ہے اُن پر اللّٰہ نے اُن کے کُفر کے سبب،
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿٨٨﴾
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللّٰہ کی طرف سے
تصدیق کرتی ہُوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں
اور اُن کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دُعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی
کافروں پر ۔ پھر جب آگیا ان کے پاس وہ جس کو
اُنھوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اُسے
پس پھٹکار اللّٰہ کی ان منکروں پر ﴿٨٩﴾
بہت بُری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے اُنھوں نے
اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو ، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ
اس کا جو نازل کیا ہے اللّٰہ نے محض اس ضد کی بنا پر
کہ نازل کر رہا ہے اللّٰہ اپنا فضل (قرآن)
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ۔ سو وہ گرفتار ہو گئے
(اللّٰہ کے) پے در پے غضب میں ۔ اور کافروں کے لیے ہے
عذاب ذِلّت آمیز ﴿٩٠﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو
نازل کیا ہے اللّٰہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا	نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو
وَرَآءَهُۥ ۗ وَهُوَ ٱلْحَقُّ مُصَدِّقًا	اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ	اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں
تَقْتُلُونَ أَنۢبِيَآءَ ٱللَّهِ مِن قَبْلُ	قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٩١﴾	اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿٩١﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسَىٰ بِٱلْبَيِّنَٰتِ	اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھُلی نشانیاں لے کر
ثُمَّ ٱتَّخَذْتُمُ ٱلْعِجْلَ	پھر بھی پُوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو
مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظَٰلِمُونَ ﴿٩٢﴾	موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٩٢﴾
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا	اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اُٹھا رکھا تھا
فَوْقَكُمُ ٱلطُّورَ ۖ خُذُوا۟	تمہارے اُوپر کوہِ طور کو۔ (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو
مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱسْمَعُوا۟ ۖ	اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکامِ الٰہی)۔
قَالُوا۟ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا	اُنہوں نے کہا: سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں
وَأُشْرِبُوا۟ فِى قُلُوبِهِمُ ٱلْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ	اور رچ بس گیا تھا اُن کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔
قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦٓ	تم کہہ دو بہت ہی بُرے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو
إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾	تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿٩٣﴾
قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ ٱلدَّارُ ٱلْءَاخِرَةُ	ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر
عِندَ ٱللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ ٱلنَّاسِ	اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،
فَتَمَنَّوُا۟ ٱلْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٩٤﴾	تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿٩٤﴾
وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًۢا	اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
بسبب ان (گناہوں) کے جنھیں آگے بھیج چکے ہیں (کماکر) یہ اپنے ہاتھوں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ۝۹۵

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ
جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اُس کو عذاب سے

اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ ع
اس کو جو یہ کر رہے ہیں ۝۹۶

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
کہہ دو ! جو شخص ہے دشمن جبریلؑ کا

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریلؑ ہی نے تو اُتارا ہے قرآن

عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
تمہارے قلب پر، اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۹۷
اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہلِ ایمان کے لیے ۝۹۷

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
اور اس کے رسولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا،

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۹۸
تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا ۝۹۸

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ
اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ
صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝۹۹
اُن کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ۝۹۹

معانقۃ ۔۲۔ عند المتقدمین ۱۲

ازلخ

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا
نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ
اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی اُنھوں نے کوئی عہد کیا
تو اُٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔
حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿١٠٠﴾
اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسُول، اللہ کی طرف سے
تصدیق کرتا ہُوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں
تو پھینک دیا ایک گروہ نے اُن میں سے جنہیں
دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو
پسِ پُشت، اس طرح کہ گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾
اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے
شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں
حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے
کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) اس (علم) کے جو
نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں
یعنی ہاروت اور ماروت پر۔ حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے
کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض
ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مُبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے
ان دونوں سے ایسی چیز کہ جُدائی ڈال دیں وہ اس سے
مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔ حالانکہ وہ نہیں
پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے۔

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع ١٢
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

اور سیکھتے تھے یہ لوگ (اُن سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں،
لیکن نفع بالکل نہ دیں۔ حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو
اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔
اور یقیناً بہت ہی بُری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے
اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿١٠٢﴾
اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو
اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔
کاش! وہ جانتے ﴿١٠٣﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو 'رَاعِنَا'
بلکہ کہا کرو "اُنظُرنا" اور توجہ سے سُنا کرو۔
اور کافروں کے لیے ہے۔ عذاب، درد ناک ﴿١٠٤﴾
نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں،
اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،
اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔
مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿١٠٥﴾
نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو
تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم
کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿١٠٦﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى
يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ الثلثة
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾

کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں ہے تمہارا
اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار؟ ﴿١٠٧﴾
پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے
اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰؑ سے
اس سے پہلے۔ اور جس نے اختیار کیا کفر
ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿١٠٨﴾
دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہلِ کتاب میں سے
کہ کاش! واپس پھیر دیں تم کو
(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد (تمہیں) پھر کافر بنا دیں،
حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے
بعد اس کے کہ کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق۔
سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو، یہاں تک کہ
نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾
اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ
اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،
پا لو گے اُسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ
ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿١١٠﴾

وَ قَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ
الۡجَنَّةَ اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ
تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا
بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾
بَلٰى ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۖ وَلَا خَوۡفٌ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۱۴
وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَىۡءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ
الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ
لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ
بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا
كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى
فِىۡ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ
اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ۬ لَهُمۡ

اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
جنّت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی،
یہ باتیں اُن کی تمنائیں ہیں۔ ان سے کہو پیش کرو
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿۱۱۱﴾
ہاں بلاشبہ! جس نے سرِ تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور
اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾
اور کہتے ہیں یہودی، نہیں ہیں نصرانی
کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی،
نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی اُن لوگوں نے بھی، جو
کچھ نہیں جانتے، اِن ہی کی سی بات: لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
کہ داخل ہوں مسجد میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ اُن کے لیے ہے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ
اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں
عذاب عظیم ﴿١١٤﴾
اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی،
سو جس طرف بھی تم رُخ کرو اسی طرف ہے رُخ اللہ کا۔
بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١١٥﴾
اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد
پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)۔ حقیقت یہ ہے کہ اُسی کا ہے
جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
سبھی ہیں اس کے مطیع فرمان ﴿١١٦﴾
موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا۔ اور جب
فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے
کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿١١٧﴾
اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں
کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
ان ہی کی سی بات۔ ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔
بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے
جو صاحبِ یقین ہیں ﴿١١٨﴾
(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ
علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾
اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿١١٩﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ
اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے۔

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
اور اگر کہیں پیروی کرلی تم نے ان کی خواہشات کی

بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ وقف منزل
اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿١٢٠﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ
وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب، (جو) پڑھتے ہیں اُسے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں

بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
اس پر۔ اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع ١٤
سو وہی ہیں نقصان اُٹھانے والے ﴿١٢١﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ مَیں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾
فضیلت بخشی تھی تمہیں اہلِ جہان پر ﴿١٢٢﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾
سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿١٢٣﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ	اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ	اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں۔ تو ارشاد ہوا، بیشک میں
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ	بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا۔ ابراہیمؑ نے عرض کیا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ	اور کیا میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا
عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾	میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے
وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	اور امن کی جگہ۔ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقامِ ابراہیمؑ کو
مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ	نماز پڑھنے کی جگہ اور تاکید کی ہم نے
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا	ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں،
بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ	میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾	اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنادے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ	اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ	ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ	اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ	فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی، مگر قلیل پھر گھسیٹوں گا اس کو
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾	دوزخ کے عذاب کی طرف۔ اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا	بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی۔ (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب!

تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ
قبول فرما۔ ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۲۷﴾
سب کچھ سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ
اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا

وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ
اور ہماری نسل میں سے (اُٹھا) ایک اُمت جو مطیع فرمان ہو تیری

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ
اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ

اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾
بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ
اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول اُن ہی میں سے

يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
(جو) پڑھ کر سُنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے اُن کو

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ
کتاب وحکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۱۵
بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾

وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا
اب کون ہے جو انحراف کرے گا ملتِ ابراہیمؑ سے بجز

مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ
اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔

وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ۚ
جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دُنیا میں

وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾
اور بیشک ہوگا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾

اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ
(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے

اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾
کہ مسلم ہو جا۔ اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربِّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾

وَوَصّٰى بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ
اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے

بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ
اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى لَـكُمُ الدِّيۡنَ
بیشک اللہ نے منتخب فرمالیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ١٣٢
لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان ١٣٢

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا، یعقوبؑ کی

الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ
موت کا وقت۔ جب پوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ
کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
ان سب نے کہا: عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اور تیرے آباؤ اجداد، ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ١٣٣
جو الٰہِ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ١٣٣

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٣٤
اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ١٣٤

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ
کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ١٣٥
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ١٣٥

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
(مسلمانو) تم کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ
نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۱۳۶
اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ۱۳۶

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۱۳۷
اللہ اور وہ ہر بات کا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۱۳۷

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ
اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا (رنگ) اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۱۳۸
اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ۱۳۸

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ
کہو، کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا
رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۱۳۹
اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خالص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ۱۳۹

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ
کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ
اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی۔

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ
کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ
اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے

مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۱۴۰
اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ۱۴۰

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو اُنہوں نے کمایا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ
اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا

ع عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۴۱
کہ وہ کیا کرتے رہے ۱۴۱